IN THE SUPREME COURT OF PAKISTAN
(Appellate Jurisdiction)

**Present**

Mr. Justice Iftikhar Muhammad Chaudhry, CJ.
(in Chamber)

**HUMAN RIGHT CASE NO. 3-L OF 2006**

(Complaint by Hameeda Bibi wife of Ahmed Khan)

Attendance:

Mr. Khadim Hussain Qaiser, Addl AG Punjab
Mr. Waqar Haider, DPO Mandibahauddin.
Mr. Mian Niaz, DSP Phalia, Mandibahauddin.
Mr. Adil Shamshad, SHO PS Phirianwali, Mandibahauddin.

Date of hearing : 31.01.2007.

**ORDER**

Learned Additional Advocate General (Punjab) stated that in this case follow up reports were required to be submitted by Police but they failed to do so. Now report has been submitted by Mr. Waqar Haider, DPO Mandibahauddin and Mr. Adil Shamshad, SHO PS Phirianwali. According to them Mst. Nazia herself is an accused in the case of abduction of Mst. Sonia, who has already been recovered, but despite best efforts, she could not be arrested. However, Police is trying its best to cause her arrest.

Since the abductee Mst. Sonia has been recovered. Furthermore, police is trying its best to cause the arrest of accused Mst. Nazia, therefore, no further action is called for. File is consigned to record.

CJ.

Lahore,
31.01.2007.
Irshad /*

HRC 3-4006

Registered as Crl. Petn
Notice to 9. h. P. Pl to ensure Production of Abductees
on 17-7-2006

Notice to A.G. and Official
DPO
Isd

جناب عالی

گذارش ہے کہ حوا کی دوسری بیٹیوں کی طرح میں بھی بالآخر تڑپ تڑپ کر چپ ہو ہی جاؤں گی۔ جس داستان کو سننے والا کوئی نہ ہو سنانے والے کو ہارنا پڑتا ہے۔ جہاں پیسہ بولتا ہو وہاں زبان خاموش ہو جاتی ہے۔ میں بدقسمتی سے مقدمہ نمبر 92 مورخہ 14-03-2006 بجرم 363 ت پ تھانہ پاہڑیانوالی میں مدعیہ ہوں۔ میری نابالغہ بچی سونیا بعمر 8 سالہ اور میری نوجوان بھاوجہ نازیہ زوجہ محمد اشرف کو عبدالخالق وسخی محمد گوندل سکنہ دیہہ وغیرہ نے اغوا کیا ہوا ہے۔ میں ان معصوم ملزمان کا آپ سے تعارف کرواتی ہوں۔ یہ گھرانہ ایک منظم گروہ کی شکل میں بھولی بھالی لڑکیوں کا شکار کرتے ہیں انہیں بیچتے، بھگاتے اور ان کا نکاح پر نکاح کرنا، بغیر نکاح بیوی بنالینا ان کا مشغلہ ہے۔ یہ گروہ عورتوں اور مردوں پر مشتمل ہے۔ اس گروہ کا چیف لیڈر سخی محمد گوندل ہے۔ جو عبدالخالق ملزم کا حقیقی چچا ہے۔ اور اسمار ہے۔ گروہ کے بقایا ارکان عبدالخالق، محمد اکبر فیصل آبادی، سرفراز شاہ کنجاہی، نزاکت گوگا، صغراں، کبریٰ ہیں جو میرے اس مقدمہ میں نامزد ملزم ہیں۔ میں ان لوگوں کی چند وارداتیں تحریر کرتی ہوں۔ تصدیق فرمائیں اگر ایک بھی جھوٹی ہو تو خدا کی قسم مجھے اپنی مرضی کی سزا دے لیں۔

## واردات

نمبرا حال میں ہی اس گروہ نے ثریا نامی لڑکی جو جلالپور جٹاں کی بتلاتے ہیں بھاری معاوضہ لیکر مسمی ولایت ولد اللہ دتہ گھیلا سکنہ میانہ چک کودی جو دو ماہ بعد وہاں سے بھگا کر کسی اور جگہ فروخت کر دی

واردات نمبر۲

اعجاز احمد ولد لال خاں تارڑ سکنہ رائیکے تھانہ پھالیہ سے بھاری معاوضہ لیکر اسے ایک لڑکی موضع نہر کے تھانہ سوہدرہ سیالکوٹ کی دی جو پھر غائب کر لی۔

واردات نمبر۳

ثریا نامی لڑکی جس کے میکے بھاگووال اور سسرال موضع مردے والی نزد وزیرآباد تھے بھاری رقم لیکر سیف اللہ ولد محمد حسین سکنہ چک خواجہ کے ہاتھ فروخت کر دی جو کچھ عرصہ بعد اس لڑکی کو اغوا کر کے الطاف عرف طافی سکنہ چک وسن کے ہاتھ فروخت کر دی۔

واردات نمبر۴

پومی نامی لڑکی دختر نذیر احمد سکنہ چھنی کو محمد اشرف ولد محمد ولوٹ سکنہ چک خواجہ کے ہاتھ فروخت کیا جو بعد میں اس پومی لڑکی کی 3/4 جگہوں پر فروخت کر کے بھاری معاوضہ کمایا

واردات نمبر 5

موضع پٹیالہ تھانہ کنجاہ کے ایک سکول ماسٹر سی جو دونوں پاؤں سے معذور ہے لڑکی دیکر رقم وصول کر لی جو لڑکی بھگالی اس ماسٹر سے رقم کے بدلے بھینس دے کر فارغ کیا۔

واردات نمبر ۶

ثریا زوجہ نذیر احمد سکنہ ٹھٹھہ کو کئی جگہوں پر فروخت کیا۔ پھر واپس لائے بھاری رقم کمائی۔

علاوہ ازیں متعدد ایسی وارداتیں ہیں جن کا مجھے علم نہ ہے۔ گروہ کے مرد، زن کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔ تعداد کم یا زیادہ کرتے رہتے ہیں حصہ برابر ہوتا ہے۔ جو میری معصوم بچی سونیا بی بی اور نوجوان بھاوجہ نازیہ بی بی کو بھی اس گروہ نے اسی مقصد کیلئے اغوا کیا ہوا ہے۔ میری بھاوجہ نازیہ بی بی سے زنا حرام کاری ہو رہی ہے۔ 3/4 ماہ سے حرام کاری کا شکار ہو رہی ہے۔ مگر کوئی شنوائی میری نہ ہو رہی ہے۔ آفسرانِ بالا کو متعدد بار درخواستیں دے چکی ہوں۔ جناب چیف جسٹس سپریم کورٹ اسلام آباد نے بھی مورخہ 2006-05-23 کو اس گروہ کی گرفتاری کا حکم صادر فرمایا ہے مگر رحمدل پولیس کے کانوں پر جوں نہ رینگ رہی ہے۔ ملزم پارٹی پولیس کیساتھ ملکر مجھے راضی نامہ اور مقدمہ سے دستبردار ہونے پر مجبور کر رہی ہے اور ڈرا دھمکا رہی ہے۔ مورخہ 2006-06-08 کو اس گروہ نے مجھ پر میرے بیٹے اور میرے بھائی پر قاتلانہ حملہ کرتے ہوئے زبردست فائرنگ کی ہے۔ جو اس وقوعہ کے اندراج مقدمہ کیلئے میں نے عدالت سیشن جج صاحب منڈی بہاؤالدین رٹ دائر کی ہوئی ہے۔ ملزمان کو سیاسی پشت پناہی حاصل ہے۔

میری آپ سے اپیل ہے کہ ایسے ناسور معاشرہ گروہ کو گرفتار کر کے ثواب لیں۔ میری دادرسی کرتے ہوئے میری نابالغہ بچی سونیا بی بی اور میری بھاوجہ نازیہ بی بی کے اغوا کے ملزمان کو فوری گرفتار کرایا جائے اور میری بھاوجہ نازیہ بی بی جس کے ساتھ عرصہ 3/4 ماہ سے ملزمان زنا کاری اور حرام کاری کر رہے ہیں کو برآمد فرمایا جائے۔

عرضے

حمیدہ بی بی زوجہ احمد خان قوم جٹ بھٹی سکنہ چک خواجہ تھانہ پاہڑیانوالی
تحصیل پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین - مورخہ 13/6/06

**کاپی ٹو**

۱۔ چیف جسٹس سپریم کورٹ لاہور، اسلام آباد
۲۔ جناب آئی جی صاحب پنجاب پولیس لاہور
۳۔ جناب ڈی آئی جی گوجرانوالہ
۴۔ جناب DPO صاحب پولیس منڈی بہاؤالدین
۵۔ جناب ضلعی سربراہ پولیس شعبہ تفتیش منڈی بہاؤالدین